سوال

اسلام میں فرقوں کی کوئی گنجائش نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں ٗ مثلاً شاذلیہ ٗ خلوتیہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے ؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے ؟

وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٥٣...الأنعام

میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہٰذا اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کر دیں گے ۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو ۔ ''

اس آیت کا کیا مطلب ہے :

عَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ٩...النحل

سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں ٗ اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ۔ ''

تہ کون سا ہے ؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں ؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک خط کھینچا او ''ر فرمایا ہذا سبیل الرشید ٗ' یہ اللہ کا راستہ ہے ۔ پھر دائیں بائیں کئی لکیریں کھینچیں اور فرمایا :

السُّبُلُ عَلَى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَيْهِ)

ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے ۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر احادیث سے بھی ہوتی ہے ۔ ارشاد نبوی ہے :

إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَسَتَفْتَرِقُ هٰذِهِ الأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً قِيلَ مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ : مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي)

اللہa '' وہ کون لوگ ہیں ؟ ارشاد فرمایا : '' جو اس طریقے پر ہو جس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں ۔ ''

ارشاد ہے :

الُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورَةً لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلَى ذَالِكَ)

ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی ٗ ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا ۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے ۔ ''

ہے قرآن مجید اور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے ۔ یہی سیدھا راستہ ہے ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے ٗ اس سے بھی یہی مراد ہے ٗ صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے ۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان '' سبل '' میں شامل ہیں

تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ...١٥٣...الأنعام

پر نہ چلنا ٗ ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور ہٹا دیں گی ۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1

محدث فتویٰ